۶۸۶

حیاتِ اعلیٰحضرت

۱۳۸ ۱۹۱۶ء

مَظہرُ المَناقِب

جلد اوّل

از

ملکُ العلماء مولانا ظفر الدّین صاحب رضوی

باہتمام

مفتی محمد ظفر علی مہتمم دار العلوم امجدیہ

و

مکتبۂ رضویہ فیروز شاہ اسٹریٹ

آرام باغ کراچی

سے پائے جن میں التزام ہے کہ باوجود انتظام سلسلہ عبارت ہر فقرہ ایک مستقل جملہ ہو جو کسی طرف سے تعلق عطف بھی نہ رکھتا ہو جس کے سبب جو مادہ چاہئے تنہا محل تاریخ میں سنا دیجئے کہ تعداد مواد کا سچا محصل یہی ہے اس کے ساتھ یہ التزام بھی رہا کہ تکمیل عدد کو لفظ حشو نہ بڑھا بعض مادے یہاں

١٢ ھ ٤٦

قرطاس پر جلوہ فزا (تواریخ ولادت) جاء ولی ابقی الثیاب علی الشان ۵ (فیہ اشارۃ الی

١٢ ھ ٤٦

اسمہ قدس سرہ والثیاب الاعمال قال تعالیٰ وثیابک فطہر) رضی الاحوال بھی

١٢ ھ ٤٦ — ١٢ ھ ٤٦ — ١٢ ھ ٤٦

المکان ۵ ھو اجل محققی الافاضل ۵ شہاب المدققین الاماثل ۵ قمر فی برج الشرف ۵

١٢ ھ ٤٦ — ١٢ ھ ٤٦ — ١٢ ھ ٤٦

بری من الخوف والتکلف ۵ افضل سباق العلما ۵ اقدام حذاق الکرما (تواریخ وفات)

١٢ ھ ٩٧ — ١٢ ھ ٩٧ — ١٢ ھ ٩٧

کان نہایۃ جمع العظماء ۵ خاتم اجلۃ الفقہا ۵ امین اللہ فی الارض ابدا ۵ (عن

النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم العالم امین اللہ فی الارض اخرجہ الامام ابو

١٢ ھ ٩٧ — ١٢ ھ ٩٧

عمر فی کتاب العلم) ان موتۃ العالم موتۃ العالم ۵ وفاۃ عالم الاسلام ثلمۃ فی

جمع الانام (وفی الخبر موت العالم ثلمۃ فی الاسلام لا تنسد الی یوم القیمۃ او کما ورد

١٢ ھ ٩٧

واللہ تعالیٰ اعلم) خلل فی باب العباد لا ینسد الی یوم القیام ۵ یا غفور ۵ کمل لہ ثوابک

٣ ھ ٩٧ — ١٢ ھ ٩٧

یوم النشور ۵ امنحہ جنۃ اعدت للمتقین ۵ صلی اللہ تعالیٰ علی سیدنا محمد والہ

واھلہ اجمعین ۵ کتبہ عبدہ المذنب احمد رضا المحمدی السنی الحنفی القادری

البرکاتی البریلوی غفر اللہ لہ وحقق املہ "تذکرہ علماء ہند فارسی مطبوعہ مطبع نولکشور

میں اعلیٰ حضرت اور ان کے والد ماجد صاحب قدست اسرارہما کے مختصر حالات درج ہیں عام فہم

ہونے کے لئے اس جگہ اس کا اردو ترجمہ درج کرنا مناسب سمجھتا ہوں" مولوی نقی علی خاں بریلوی

ابن مولوی رضا علی خاں ساکن بریلی روہیلکھنڈ غرہ رجب ۱۲۴۶ھ میں پیدا ہوئے اور اپنے والد ماجد

سے تعلیم و تربیت پائی اور علوم درسیہ سے فراغت حاصل فرمائی ذہن ثاقب و رائے صائب رکھتے

تھے حق تعالیٰ نے ان کی عقل معاش و معاد دونوں میں ممتاز اقران بنایا تھا۔ علاوہ شجاعت جبلی کے حضرت

صفت سخاوت تواضع استغنا سے موصوف تھے اپنی تمام قیمتی عمر اشاعت سنت و ازالہ بدعت

١٢٩٣

میں صرف فرمائی کہ مسئلہ امتناع نظیر ایک دینی مناظرہ کا اعلان بنام تاریخی اصلاح ذات البین